(ادارہ)

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاک و ہند کی سرگرمیاں

● ملک کی بد قسمتی ہے کہ صرف فوج کے محکمہ میں ہی فوج نہیں، باقی تمام محکموں میں فوج ہی فوج ہے

دفتر احرار لاہور میں ''شہدائے ختم نبوت کانفرنس'' سے سید عطاء المہیمن بخاری، جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ نوابزادہ منصور احمد خان اور دیگر مقررین کا خطاب

لاہور (۷/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قادیانی اپنے تنسیخ جہاد کے عقیدے کے مطابق عالمی سامراج کے مقاصد کی تکمیل کر رہے ہیں۔حکومت کی قادیانیت نوازی ملکی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور ملکی سلامتی لازم وملزوم ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ ''شہدائے ختم نبوت'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس کی صدارت سابق صدر جناب محمد رفیق تارڑ نے کی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکمرانوں نے اقوام عالم کے شانہ بشانہ چلنے کے شوق میں ملک کی نظریاتی اساس اور شناخت بھی ختم کر دی ہے۔مسئلہ کشمیر اور ایٹمی پروگرام سب کچھ رول بیک ہو رہا ہے۔ایل ایف او کے ذریعے ارکانِ اسمبلی کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے گئے ہیں۔رہی سہی کسر نیشنل سیکورٹی کونسل نے پوری کر دی ہے۔وزیر اعظم اور ان کی کابینہ صدر کے روبوٹ ہیں۔حکومت فرد واحد کے گرد گھوم رہی ہے۔عالمی سامراج، قادیانیوں اور آغا خانیوں کے ذریعے پاکستان پر اپنا مکمل تسلط چاہتا ہے۔مجلس عمل تنہا حکومتی محاذ پر مقابلہ کرنے کی بجائے تمام دینی قیادت کا کنونشن بلا کر ان کو اعتماد میں لے اور سب کو ساتھ لے کر چلے۔علماء اگر اسمبلیوں میں موثر کردار ادا نہیں کر سکتے تو استعفے دے کر عوام میں آجائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے ختم نبوت کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔قادیانیوں اور آغا خانیوں کی ملکی سلامتی کے خلاف سازشیں کامیاب نہیں ہوں گی۔

جسٹس ریٹائرڈ جناب محمد رفیق تارڑ نے اپنے خطاب میں کہا عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے میری جان آج بھی حاضر ہے۔قادیانی دہشت گرد ہیں۔مجھ پر انہوں نے قاتلانہ حملہ کیا تھا۔سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سب سے بڑے مجاہدِ

ختم نبوت تھے۔انہوں نے شہدائے ختم نبوت میں جذبۂ شہادت پھونکا۔رفیق تارڑ نے کہا کہ ملک میں اسلام کو روکنے اور بے دینی کو فروغ دینے کا سودا ہو چکا ہے۔ہر ادارہ تباہ کر دیا گیا ہے۔نیشنل سیکورٹی کونسل کا معاملہ ایسے ہی ہے جیسے ڈاکو بینک والوں سے کہیں کہ ہمیں انتظامیہ میں شامل کرلیں۔ملک کی بدقسمتی ہے کہ صرف فوج کے محکمہ میں ہی فوج نہیں' باقی تمام محکموں میں فوج ہی فوج ہے۔استاد دامن نے کہا تھا:

پاکستان وچ موجاں ای موجاں
جدھر ویکھوں فوجاں ای فوجاں

اے آر ڈی کے رہنما نوابزدہ منصور احمد خان نے کہا کہ حکومت کی اپنی کوئی خارجہ پالیسی نہیں۔موجودہ آمر ساڑھے چار سال سے امریکن ایجنڈے کی تکمیل میں مصروف ہیں۔حکمران بانیٔ پاکستان کے واضح خیالات کے برعکس اب اسرائیل سے بھی تعلقات کے خواہش مند ہیں۔موجودہ حکمران برسر اقتدار رہے تو پاکستان کی شہ رگ کشمیر کٹ جائے گی۔محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر ایف بی آئی اور سی آئی اے کے نرغے میں ہیں۔وہ جب سے زیر حراست ہیں' انہوں نے سورج نہیں دیکھا۔

کانفرنس سے چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا سیف الدین سیف، مولانا محبّ النبی، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، راؤ عبدالنعیم نعمانی، مفتی سید عاشق حسین اور علامہ ممتاز اعوان نے بھی خطاب کیا۔

کانفرنس میں درج ذیل قراردادیں منظور کی گئیں

۱) نصابی کتب سے قرآنی آیات کے اخراج، کلمہ طیبہ کی تحریف، رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کی سیرت کو مسخ کر کے پیش کرنے کی شدید مذمت کی جاتی ہے۔پاکستان کے نصابِ تعلیم کو قرآن وسنت اور قومی غیرت وحمیت کا ترجمان بنایا جائے اور اس حوالے سے غیر ملکی ایجنڈے کے تحت کئے جانے والے تمام شرمناک اقدامات واپس لیے جائیں۔

۲) تعلیمی بورڈز کو ''آغا خان فاؤنڈیشن'' کے سپرد یا الحاق کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

۳) قادیانیوں کی طرف سے سرگودھا، ملتان، شیخوپورہ اور فیصل آباد میں نئے مراکز کے قیام کا اعلان حکومتی سرپرستی کے بغیر ممکن نہیں۔حکومت قادیانیوں کی سرپرستی بند کرے اور قانون امتناع قادیانیت کے نفاذ کو موثر اور قابل عمل بنائے۔

۴) گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین لاہور کینٹ کی قادیانی پرنسپل آصفہ عزیز اور گورنمنٹ کوئین میری کالج کی قادیانی پرنسپل ڈاکٹر نسرین کو فی الفور برطرف کر کے ان کی بدعنوانیوں اور قادیانیت کی تبلیغ کے حوالے سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے۔

۵) حکومت غیر ملکی دباؤ میں آ کر اپنے ہی شہریوں کو مار رہی ہے۔ایسے اقدام سے علیحدگی کے رجحانات اور علاقائی تعصّبات کو تقویت ملے گی۔محبِّ وطن قبائلیوں کے خلاف ہونے والا وانا آپریشن بند کیا جائے۔

۶) پاکستان کو تعلیمی، سماجی اور سیاسی لحاظ سے سیکولر سٹیٹ بنانے کا غیر آئینی عمل بند کیا جائے۔

۷)متحدہ مجلس عمل سیاسی حالات کے پیش نظر ملک کی تمام دینی جماعتوں کا مشترکہ کنونش بلائے۔

۸)موجودہ سیاسی ومعاشی بحران میں قادیانی کلیدی کردارادا کررہے ہیں۔حکومت اعلیٰ عہدوں پر براجمان قادیانیوں کوفوراً برطرف کرے۔

۹)این جی اوزعوامی فلاح وبہبود کی بجائے ملک کی نظریاتی اساس کوتباہ کررہی ہیں۔حکومت ان کا بجٹ آڈٹ کرے اور غیر نصابی سرگرمیوں میں ملوث تمام این جی اوز پر پابندی عائد کرے۔

۱۰)حدودآرڈی نینس کا خاتمہ امریکی وبرطانوی ایجنڈہ ہے۔آرڈی نینس کی اصل روح کوختم کرنے کی بجائے اس کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔

قادیانی خاندان کے قبول اسلام پر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کی مبارک باد

اوکاڑہ (۷/اپریل) مجلس احرارِاسلام اوکاڑہ کی ورکنگ کمیٹی کا ایک اجلاس چودھری خالد محمود (نائب صدر) کی صدارت میں منعقد ہوا۔جس میں شیخ نسیم الصباح، شیخ مظہر سعید، محمد الیاس ڈوگر اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔شرکاءِ اجلاس نے خوشی محمد اوران کے اہل خانہ کو قبول اسلام پر مبارک باد پیش کی اوران کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین حق پر استقامت اورصراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ان کے ایمان کی حفاظت فرمائے اورانہیں جملہ شروروفتن سے محفوظ رکھے(آمین)۔

ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد کے ذریعے پاکستان میں دینی مدارس کے خلاف حکومتی عزائم اور اقدامات کی شدید مذمت کی۔قرارداد میں کہا گیا ہے کہ حکومت دینی مدارس کے خلاف جو کچھ کررہی ہے وہ امریکی وبرطانوی ایجنڈہ ہے حکومت مسلمانوں کے خلاف غیرملکی سازشوں کا حصہ بننے کے بجائے پاکستان کے آئین وقانون کی بالادستی کے لئے مثبت کردارادا کرے۔

- **حکمران وہ کام کررہے ہیں جومرزا قادیانی ،انگریز کے بل بوتے پر نہ کرسکا**

- **جنرل پرویز پوری دنیا میں مسلمانوں کوذلیل ورسوا کرنے پر تلے ہوئے ہیں**

جامع مسجد چیچہ وطنی میں سالانہ ’’تحفظ ختم نبوت کانفرنس‘‘ سے سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا منظوراحمد چنیوٹی مولانا زاہدالراشدی، حافظ محمد ادریس، مولانا عبداللہ گورداسپوری، حکیم محمود احمد ظفر اور دیگر مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (۹/اپریل) مجلس احرار اسلام کے زیراہتمام تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں، سالانہ

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'، جامع مسجد چیچہ وطنی میں منعقد ہوئی۔ مقررین نے خبردار کیا کہ حکومت اپنی اسلام دشمن پالیسیوں اور اقدامات کو بلا تاخیر واپس لے، ورنہ ہم کھلی جنگ کا اعلان کرتے ہیں۔ شہدائے ختم نبوت کے خون سے وفاداری کرتے ہوئے فتنۂ ارتداد قادیانیت کا تعاقب وتدراک جاری رکھیں گے اور ریاستی جبر وتشدد کی پروانہ کرتے ہوئے، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جانیں قربان کردیں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد کے فرزند صاحبزادہ عزیز احمد کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس کی آخری نشست سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی، متحدہ مجلس عمل پنجاب کے صدر حافظ محمد ادریس، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، دیگر احرار رہنماؤں سید محمد کفیل بخاری، ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم نعمانی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا محمد مغیرہ اور قاری شبیر احمد عثمانی کے علاوہ ممتاز صحافی سیف اللہ خالد، جماعت اہل سنت کے ڈاکٹر محمد سعید اسحاق، حافظ محمد اکرم، حافظ مسعود الحسن سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔

امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ہم موت تو قبول کرلیں گے لیکن اس عقیدہ سے دستبردار نہیں ہوسکتے کہ اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ ہے۔ جنرل پرویز پوری دنیا میں مسلمانوں کو ذلیل ورسوا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اہل حق کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی کی طرح جو بھی منصبِ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کی کوشش کرے گا، مرتد قرار دیا جائے گا اور جو کفر وارتداد پروری کرے گا، اس کا بھی انجام برا ہوگا اور وہ انہی میں شمار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف اگر صاحب ایمان ہیں تو امریکی دباؤ کی بجائے اللہ سے ڈریں۔ انہوں نے کہا کہ دینی قوتوں کے مل جل کر کردار ادا کرنے کا وقت آگیا ہے تا کہ حکومت کے دین دشمن، امریکہ نواز اور قادیانیت نواز اقدامات کے سامنے بند باندھا جاسکے۔ انہوں نے اساتذہ اور طلبا کو زور دے کر کہا کہ وہ صحابہ کرامؓ کی توہین والے نصاب کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسجدوں، مدرسوں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ایک ہی آواز آنی چاہیے کہ نصابِ تعلیم میں حالیہ تبدیلیاں ہمیں منظور نہیں۔ جن سورتوں کو نکالنے کے پروگرام پر عمل ہو رہا ہے، ان کی تلاوت کی جائے، ان سورتوں کے مسجدوں اور گھروں میں درس شروع کیے جائیں۔ انہوں نے سب مسلمانوں سے اپیل کی کہ سورت توبہ اتنی پڑھی جائے کہ حکمران توبہ کر اٹھیں۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ وقت کے سب سے بڑے فرعون دہشت گردی کے سرغنہ امریکہ اور بش کی سازشوں سے بچنے کے لیے عالم اسلام کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔ اس وقت دنیا میں امریکہ سے بڑا مسلمانوں کا کوئی دشمن نہیں لیکن پاکستانی وزیر اعظم بش کی کامیابی کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ مشرف جیسا امریکہ کا تابعدار ہم نے پوری زندگی میں نہیں دیکھا۔ امریکی فرمانبرداری کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا دین ضرور غالب ہو کر رہے گا۔ خود

امریکہ میں بیداری کی لہر زور پکڑ رہی ہے۔گزشتہ سال امریکہ میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب قرآن پاک ہے ،جس کا انگریزی ترجمہ ریکارڈ فروخت ہوا ہے۔قادیانی قانوناً تبلیغ نہیں کر سکتے۔اس کے باوجود قادیانیوں کی تبلیغی وارتدادی سرگرمیاں جاری ہیں اور دن بدن ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔حکومت امتناع قادیانیت پر عمل درآمد کرائے۔

مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ اس وقت ملک تعلیمی فکری اور نظریاتی لحاظ سے بحران کا شکار ہے۔نصاب تعلیم میں تبدیلی کسی صورت قبول نہیں۔مغربی استعمار امریکہ اور اس کے حاشیہ بردار یاد رکھیں کہ یہ لڑائی ڈیڑھ سو سال پہلے شروع ہوئی جب انگریزوں نے ہمارا نصاب ختم کر دیا۔۱۸۵۷ء سے پہلے سکولوں اور سرکاری اداروں میں قرآن اور تاریخ اسلام پڑھائی جاتی تھی۔علماء کو قتل اور مدارس کو تباہ کیا گیا۔اس کے باوجود انگریزوں کا وار کامیاب نہ ہو سکا۔تمام مدارس زیرو پوائنٹ سے شروع ہوئے اور لاکھوں طلباء اور مدارس قرآن کا اعجاز ہے۔قرآن وسنت کی تعلیم کے بغیر حکمرانوں کو آخر کونسی نسل مطلوب ہے ۔دین کی نئی اور خود ساختہ تشریح اصل دین سے ہٹانے کی خطرناک سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی نے جعلی نبوت کے نام پر کفر وارتداد کا نیا ایڈیشن پیش کیا تھا۔موجودہ حکمران بھی مرزا قادیانی والا کھیل کھیل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکی سفیر اور آغا خان فاؤنڈیشن میں معاہدہ ہوا ہے کہ پاکستان کے سکولوں کالجوں کے نصاب کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کام کیا جائے۔عالمی ایجنڈے کے مطابق کفر وگمراہی کو ہمارے نصاب اور عقیدے میں شامل کیا جا رہا ہے۔ پچھلے پچاس سالوں سے بیوروکریسی کے ذریعے قادیانیت کو مسلط کرنے کی کوشش کی گئی۔ہم نے مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کو بھی تسلیم نہیں کیا۔آغا خانیوں کے ذریعے کفریہ عقائد کو نصابِ تعلیم کا حصہ بنانے کے خلاف حکومت سے کھلی جنگ کا وقت آگیا ہے۔

حافظ محمد ادریس نے کہا مجلس احرار اسلام کے سوا کسی کی غلامی قبول نہ کرنے والوں کی جماعت ہے۔دشمن، دینی جماعتوں کے خلاف اختلاف پیدا کرنا چاہتا ہے۔اتحاد اور جہاد وقت کی پکار ہے۔مرزا قادیانی نے جہاد کا انکار کیا، اس کے بعد پہلی مرتبہ پرویز مشرف نے جہاد پر عملاً پابندی لگائی ہے۔انہوں نے کہا کہ طلباء، اساتذہ، والدین اور دینی جماعتیں فیصلہ کر لیں کہ ان کتابوں کو پھاڑ دیں گے۔انہوں نے کہا امریکہ بھی اسلام کی روشنی سے منور ہو کر رہے گا یا تباہ ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جو حکمران اسلامی تاریخ سے ہمارا رشتہ کاٹنے کی کوشش کرے گا، اس کے خلاف جہاد فرض ہے۔اس لیے اللہ کے دین ،قرآن، ختم نبوت اور جہاد کے تحفظ کے لیے ہم جان دے دیں گے، پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ حکمران وہ کام کر رہے ہیں مرزا قادیانی انگریز کے بل بوتے پر نہ کر سکا۔پہلے بھی کئی حکمران عبرت کا نشان بن گئے۔علماء کو کشتیوں میں بٹھا کر غرق کرنے والے حکمران کو وطن کی مٹی بھی نصیب نہ ہوئی۔مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری نے کہا کہ قادیانیوں کے خلاف کام کرنے والی جماعت، مجلس احرار کا شاندار ماضی امت مسلمہ کا تاریخی ورثہ ہے۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ موجودہ حکمران جہاد کے تصور کر تبدیل کر کے اسے کرکٹ، ثقافت اور تجارت کے ''جہادِ

اکبر'' کی طرف موڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔

مجاہدینِ ختم نبوت اور سرفروشانِ احرار کے عظیم الشان اجتماع کی پہلی دو نشستیں شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد اور قاری عبدالجلیل کی زیرِ صدارت منعقد ہوئیں۔ جن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا شہدائے ختم نبوت کا مقدس خون ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ قادیانیوں اور دین دشمنوں کی سازشوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کے باوجود ارتداد کی شرعی سزا نافذ نہ کرنا آئین اور اسلام سے انحراف کے مترادف ہے۔ نظامِ تعلیم کو آغا خانیوں کے سپرد کرنے، نصابِ تعلیم سے اسلامی عقائد و تاریخ نکالنے جیسے فیصلوں کی پوری قوت کے ساتھ مزاحمت کی جائے گی۔

ممتاز محقق مولانا حکیم محمود احمد ظفر نے کہا کہ اسلام کی سربلندی کے لیے ضروری ہے کہ تمام مکاتب فکر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں اور قادیانیوں اور قادیانی نواز حکمرانوں کی سازشوں سے قوم کو بچالیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب تعلیم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، قرآنی آیات اور دینی تعلیمات کو نکالنے والے کان کھول کر سن لیں کہ یہ سودا ان کو بہت مہنگا پڑے گا۔

کالعدم ملت اسلامیہ کے رہنما مولانا مسعود الرحمٰن عثمانی نے کہا کہ قادیانی فتنہ برطانوی سامراج کا لگایا ہوا پودا ہے۔ جن کی آبیاری امریکہ اور یورپ کر رہا ہے۔ ہمارے حکمران عقیدۂ ختم نبوت کے غداروں کو نواز کر ملک و ملت اور اسلام سے غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ سرکاری یا غیر سرکاری طور پر یا این جی اوز کے روپ میں دین کی قدر مشترک ختم نبوت پر نقب لگانے والوں کا تعاقب ہر حال میں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اکابر احرار طویل جدوجہد کر کے تحریک تحفظ ختم نبوت نہ چلاتے اور دس ہزار عاشقانِ ختم نبوت جان کی قربانی نہ دیتے تو پاکستان قادیانی اسٹیٹ بن چکا ہوتا۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جنرل مشرف قادیانیوں اور دین دشمنوں کے نرغے میں ہیں۔ یہ وقت ہے کہ قوم میں بیداری پیدا کی جائے اور وقت کے فرعون و نمرود کے سامنے کلمۂ حق کہنے کا فریضہ ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا عالمی کفر جبر و تشدد کے ذریعے اہل حق کا کب تک راستہ روکیں گے؟ حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تحریک تحفظ ختم نبوت کی طرز پر قوم کو متحد کر کے امریکی ایجنڈے کا سدباب کیا جائے۔

قراردادیں

۱) حکومت، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں پر پابندی عائد کرے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عملدرآمد کی صورت حال کو بہتر بنائے۔

۲) یہ اجتماع ملکی میڈیا سے اپیل کرتا ہے کہ وہ قادیانیوں کے پراپیگنڈے کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے ذرائع ابلاغ کو بھرپور انداز میں استعمال کرے۔

۳) یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ دینی مدارس کے نصاب میں تبدیلی کی بجائے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دینی تعلیم کا نصاب

متعارف کرایا جائے۔

۴) یہ اجتماع آغاخانیوں کو تعلیمی بورڈز کا انتظام سونپنے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت اپنا فیصلہ واپس لے۔

۵) یہ اجتماع نصابِ تعلیم سے قرآنی اور جہادی آیات نکالنے اور صحابہ کرامؓ کے خلاف توہین آمیز مواد شامل کرنے کے فیصلے کو مسترد کرنے کا اعلان کرتا ہے۔

۶) یہ اجتماع اسلامی نظریاتی کونسل کی آزادانہ اور خود مختار حیثیت ختم کرنے کے فیصلے پر انتہائی غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے ، حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کونسل کی آئینی اور قانونی حیثیت بحال کی جائے اور اس کو غیر مؤثر بنانے سے گریز کیا جائے۔

۷) یہ اجتماع امریکی دباؤ پر ہونے والے وانا آپریشن کو ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک سازش قرار دیتے ہوئے یہ سمجھتا ہے کہ یہ فوج اور عوام کو لڑانے کی کسی سازش کا حصہ ہے۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کی جھلکیاں

☆ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کی تمام کارروائی انٹرنیٹ پر نشر کی گئی، جسے پوری دنیا میں سنا گیا۔

☆ چیچہ وطنی میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے موقع پر پنڈال کے اندر اور باہر آویزاں بینروں پر مختلف نعرے اور مطالبات درج تھے:

● اسلام کفریہ نظاموں کے سہاروں کا محتاج نہیں ● نفاذِ اسلام کے صرف دو راستے: تبلیغ اور جہاد ● اسلام کے سوا تمام نظام باطل اور کفر ہیں ● قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے ● ہمارا راستہ...... جہاد کا راستہ

☆ پنڈال کے باہر دینی کتابوں اور علماء کی کیسٹوں کے متعدد سٹالوں پر عوام کا رش رہا۔

☆ آنے والے مہمانوں کے لیے پنڈال کے استقبالیہ کاؤنٹر پر مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے چاق و چوبند کارکن موجود تھے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۶/اپریل) ۹/اپریل کو چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ''ختم نبوت کانفرنس'' کو کامیاب کرنے کے لیے محنت کرنے والے ارکان و معاونین کا ایک اجلاس رضوان الدین صدیقی کی زیر صدارت ''احرار لائبریری ہال'' میں منعقد ہوا۔ کانفرنس کے نگران عبداللطیف خالد چیمہ نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور کانفرنس کی کامیابی پر مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر کانفرنس میں رہ جانے والی خامیوں اور نقائص کی نشاندہی کے حوالے سے انتہائی مفید گفتگو ہوئی۔ عبداللطیف خالد چیمہ اور رضوان الدین صدیقی کے علاوہ مولانا منظور احمد، میر کاشف رضا، حاجی عیش محمد رضوان، بھائی محمد رشید چیمہ، حافظ محمد شریف، بھائی محمد سعید، قاری محمد قاسم، محمد آصف چیمہ، حکیم محمد قاسم، شیخ تنویر احمد، سعید اختر، محمد عثمان صدیقی، میر محمد رمیض، ڈاکٹر محمد فیاض، سردار محمد نسیم ڈوگر، حافظ حبیب اللہ رشیدی، محمد رمضان جلوی، چودھری محمد سلیم ایڈووکیٹ سمیت دیگر ساتھیوں نے کانفرنس کا تنقیدی جائزہ لیا اور پیش آنے والی مشکلات واحوال پر

تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔

نصابِ تعلیم میں تبدیلیوں کے خلاف متحدہ طلباء محاذ (چیچہ وطنی) کا احتجاجی مظاہرہ

چیچہ وطنی (۱۵/اپریل) نصابِ تعلیم میں مبینہ تبدیلیوں کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کے مطالبے اور نظام تعلیم کو آغا خان فاؤنڈیشن کے سپرد کرنے جیسے فیصلوں کے خلاف متحدہ طلباء محاذ کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کے تعلیمی اداروں کے طلباء نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا اور زبردست احتجاجی جلوس نکالا۔ تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ کالج، ایم سی ہائی سکول، رائے نیاز ہائی سکول اور دینی مدارس کے طلباء نے حکومت کی اسلام دشمن اور امریکہ نواز پالیسیوں کے خلاف صبح دس بجے گورنمنٹ کالج سے جلوس نکالا۔ جلوس کی قیادت ایم ایس ایف کے ملک شاہد، اسلامی جمعیت طلبہ کے محمد یاسر، تحریک طلباء اسلام کے محمد عثمان صدیقی، ختم نبوت سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے محمد رمیض، اسلامک سٹوڈنٹس موومنٹ کے حیدر عثمان اور طالب علم رہنما علی عمران، محمد اسامہ، مجاہد گجر اور رانا امتیاز کر رہے تھے۔ جلوس کے شرکاء نے بڑے بڑے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر ''محکمہ تعلیم میں آغا خان فاؤنڈیشن کی مداخلت بند کی جائے، نیا نصاب نامنظور، صحابہ کرامؓ کی مذہبی و قانونی حیثیت اور مقام کے مطابق شامل نصاب کیا جائے، نصابِ تعلیم میں شرمناک تبدیلیوں کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے'' جیسی تحریریں درج تھیں۔

شرکاء جلوس حکومت، وفاقی وزیر تعلیم، امریکہ اور قادیانیوں کے خلاف سخت نعرے بازی کرتے ہوئے کالج روڈ، اوکانوالہ روڈ سے ہوتے ہوئے مین بازار کے راستے انتہائی پرامن طور پر ''شہدائے ختم نبوت چوک'' پہنچے تو جلوس بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا۔ جہاں مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، تاجر رہنما حاجی حبیب الرحمٰن بھلر اور طالب علم رہنما حیدر عثمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران امت مسلمہ کے مفادات و عقائد سے صریحاً غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں اور قادیانیوں، آغا خانیوں سمیت اسلام دشمن لابیوں کو سرکاری وسائل سے سپانسر کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ان حالات میں طلباء برادری کا سڑکوں پر آنا نیک شگون ہے۔ ہمارا مستقبل ہمارے عزیز طلباء ہیں۔ جن کے نصابِ تعلیم میں گمراہی کا رنگ بھرا جا رہا ہے اور نظامِ تعلیم کو باقاعدہ آغا خانیوں کے سپرد کر کے ملک کے اساسی نظریے کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ نصاب تعلیم سے قرآنی آیات کے اخراج اور صحابہ دشمنی پر مبنی مواد شامل کرنے والوں کو عبرت ناک سزائیں نہ دی گئیں تو حکمران خود عبرت کا نشان بن جائیں گے۔ طلباء لیڈروں نے کہا کہ حکومت جن اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے' اس کا مقابلہ کرنے کے لیے طلباء دینی و سیاسی قیادت کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد کی دعا پر جلوس پرامن طور پر منتشر ہو گیا۔

قبل ازیں اسلامک سٹوڈنٹس موومنٹ کے زیر اہتمام ۱۰/اپریل کو ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا' جس میں تعلیمی نصاب کے حوالے سے حالیہ تبدیلیوں کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔ مظاہرے کے اختتام پر شیخ عبدالغنی مجلس احرار اسلام کے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، محمد عثمان حیدر اور محمد عرفان جھنگوی نے خطاب کیا۔

جامعہ ابو ہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ میں منعقدہ ''امیر شریعتؒ کانفرنس'' میں امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

خالق آباد (۱۹/اپریل) جامعہ ابوھریرہؓ خالق آباد نوشہرہ میں ۱۹/اپریل ۲۰۰۴ء کو ''امیر شریعت کانفرنس'' کا انعقاد ہوا۔ جس میں مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت، حضرت پیر جی مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے بطور خاص شرکت فرمائی۔ وہ پشاور سے واپسی پر یہاں تشریف لائے۔ جامعہ تشریف آوری پر اساتذہ، طلبہ اور عوام کے ایک جم غفیر نے دورویہ قطار میں کھڑے ہو کر امیر شریعت زندہ باد، ختم نبوت زندہ باد اور اسلام زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے معزز مہمان خصوصی کا والہانہ استقبال کیا۔ مہمان خانہ میں رئیس الجامعہ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے مہمانانِ گرامی سے ملاقات کی۔ کتب خانہ کے وسیع ہال میں ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔

کانفرنس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ۲ بجے بعد ظہر ہوا۔ جامعہ ابو ہریرہؓ کے بانی و مہتمم مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سے اپنی عقیدت و محبت اور روحانی نسبت و تعلق کے حوالہ سے ابن امیر شریعت پیر جی مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی تشریف آوری کو اپنے لئے اور جامعہ کے لیے عظیم سعادت اور خوش بختی قرار دیا اور اضیاف مکرم کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا۔

حضرت پیر جی مولانا سید عطاء المہیمن شاہ بخاری مدظلہ نے اپنے خطاب میں مولانا عبدالقیوم حقانی کی پرخلوص دعوت پر شکریہ ادا کیا اور شرکاء کی محبتوں پر اظہار مسرت فرماتے رہے۔ انہوں نے ملکی و عالمی حالات، مسلم دنیا کو درپیش خطرات اور عالمی کفر کے جارحانہ عزائم پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابر نے ایک طویل جدوجہد اور بھرپور ولازوال قربانیوں سے اس سرزمین کو انگریز کے ناپاک وجود سے آزاد کرایا تھا۔ آج امتِ مسلمہ کے افتراق وانتشار اور حکمرانوں کی بے حسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے امریکہ اور اس کے اتحادی اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کی عملی شکل میں عالم اسلام کے گرد گھیرا تنگ کر چکے ہیں۔ اس خطہ میں پاکستان کو ہڑپ کرنے کیلئے پر تول رہے ہیں اور ساٹھ سال کے بعد اپنی شکست و ناکامی کا بدلہ لینے کیلئے بڑھ رہے ہیں، انگریز کے دام فریب کا شکار ہونے والے حکمران ان کے اشارہ ابرو پر اپنے ہم وطنوں کو ذبح کر کے اپنے آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کی سعی لاحاصل میں اپنے رب کی ناراضی اور غضب کو دعوت دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی جتنی توہین اور شان رسالت ﷺ، شان صحابہؓ اور اکابر کی ذات پر جو حملے موجودہ حکومت نے کیئے، پاکستان کی ۵۷ سالہ تاریخ میں اسکی مثال نہیں ملتی اور بدقسمتی سے موجودہ اسمبلی میں علماء کی بھاری تعداد بھی موجود ہے۔ علماء سے مخلصانہ اپیل ہے کہ اگر حکمرانوں کی اسلام دشمنی کو لگام نہیں دے سکتے، عالم کفر کی اسلام دشمن کارروائیوں میں اپنے حکمرانوں کی کھلم کھلا حمایت کا راستہ نہیں روک سکتے اور اسلام کا عملی نفاذ ممکن نہیں رہا تو

اسمبلیوں کو چھوڑ کر عوام کی صفوں میں واپس آ جاؤ۔ ہمارے اکابر نے عزت و وقار اسمبلیوں سے نہیں عملی جدوجہد اور قربانیوں سے حاصل کیا تھا۔

مسلمانوں کیلئے کسی قانون سازی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا قانون تو چودہ سو سال پہلے سے بن چکا ہے، اس قانون کے عملی نفاذ کی ضرورت ہے اس قانون میں امن ہے، انصاف ہے، حق رسی ہے غریب پروری ہے، ظالم کی مخالفت اور مظلوم کی حمایت ہے۔ اللہ کریم اس ملک کو صحیح معنوں میں اسلام کا عملی نمونہ بنا دے۔ دیگر مقررین میں شیخ الحدیث مولانا انوار الحق، شیخ الحدیث ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدظلہ، حضرت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی، مولانا حامد الحق حقانی ایم این اے، مولانا محمد اورنگزیب اعوان اور دیگر علماء شامل تھے۔ آخر میں جامعہ ابوہریرہؓ کے سہ ماہی امتحانات میں پوزیشن لینے والے طلبہ کو حضرت پیر جی مدظلہ کے دستِ مبارک سے انعامات دیئے گئے اور اختتامی دعا ہوئی۔

نائب صدر مجلس احرار ہند محمد باقر حسین شاز

حیدر آباد۔ انڈیا (نمائندہ احرار) کل ہند مجلس احرار کے نائب صدر جناب محمد باقر حسین شاز نے پریس کانفرنس میں کہا کہ مجلس احرار لوک سبھا چناؤ کے دوران ملک بھر میں ختم نبوت کا مسئلہ اٹھائے گی۔ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنا اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ دین اسلام میں سیاست کے اصول وضوابط بھی نمایاں طور پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اسلام کی رو سے کسی بھی ایسے امیدوار کو ووٹ نہیں دے سکتے ہیں جو کہ ختم نبوت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ کو صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی اقوام متفقہ طور پر اللہ تعالیٰ کا آخری نبی تسلیم کرتی ہیں۔

محمد باقر حسین شاز نے کہا کہ مسلم ووٹروں پر لازم ہے کہ وہ اپنی حق رائے دہندگی کا استعمال کرتے ہوئے اس بات کا مکمل اطمینان کرلیں کہ وہ جس امیدوار کو ووٹ دے رہے ہیں، وہ رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کے متعلق کیا عقیدہ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی مسلمان کی حمیت یہ گوارہ نہیں کرسکتی کہ وہ ایسے شخص کو اپنے حلقے کی نمائندگی کے لیے منتخب کرے جو ختم نبوت پر یقین نہ رکھتا ہو اور منکرین ختم نبوت قادیانی جماعت کا خیر خواہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی و دیگر احرار رہنماؤں نے خاص کر مسلم حلقوں میں الیکشن کے متعلق یہ طے کیا کہ امیدواروں سے ختم نبوت کے متعلق وضاحت مانگی جائے اور مسلم ووٹروں کو اس بات کی طرف راغب کیا جائے کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان رکھنے والے امیدوار کو ہی ووٹ دیں۔ انہوں نے بتایا کہ احرار یوپی، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش، دہلی اور پنجاب کے مالیر کوٹلہ سمیت دیگر مسلم اکثریتی علاقوں میں یہ تحریک الیکشن کے دوران چلائے گی۔

مجلس احرار کے ترجمان عتیق الرحمٰن لدھیانوی نے بتایا کہ لوک سبھا الیکشن کے دوران عقیدۂ ختم نبوت کو لے کر

پورے ملک میں مجلس احرار کے رضا کار مسلم اکثریتی علاقوں میں بہت جلد دورہ شروع کریں گے۔انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں احرار کے صدر دفتر لدھیانہ سے مجلس کی تمام شاخوں کے نام سرکلر جاری کر دیا گیا ہے۔عتیق الرحمٰن نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے۔ہمیں امید ہے کہ یہ تحریک اس الیکشن میں کامیاب ہوگی۔(ان شاءاللہ)

جگراؤں۔انڈیا(نمائندہ احرار) خواتین کی ایک جماعت نے مجلس احرار کے تعاون سے مہیا کی گئی سواری میں اٹھائیس دیہاتوں کا دورہ کیا اور ان دیہاتوں میں جا کر مسلم خواتین کو فتنۂ قادیانیت کے ناپاک عزائم سے خبردار کیا۔دورہ کرنے والی خواتین میں ملت اسلامیہ کی وہ جیالی مائیں اور بہنیں موجود تھیں۔جنہوں نے ایک سال قبل گاؤں غالب رَنسنگھ وال میں قادیانیت کی طرف سے چلائی گئی ایک بڑی مہم کو احرار کے تعاون سے ناکام کرتے ہوئے خود کو بھی محفوظ رکھا اور قادیانیت کے دھوکہ میں آنے والے گاؤں کے تمام مسلم گھروں کے افراد کو دوبارہ مشرف بہ اسلام کیا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان خواتین نے بیشتر ان دیہاتوں کا دورہ کیا جہاں آج سے ایک سال قبل قادیانی مبلغ جس نے انہیں دھوکہ میں رکھا تھا اور ان ہی سے ان دیہاتوں میں پوچھ کر جھوٹی جماعت احمدیہ کی تبلیغ کرنے جاتا تھا۔دورہ کرنے والی جماعت کی سربراہ خاتون نے کہا کہ وہ اس علاقہ میں قادیانیت کے جراثیم تک کو بھی ختم کرنے کا عزم لیے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے بلاشبہ انہیں دھوکہ میں رکھا تھا لیکن اب وہ کسی بھی مسلم خاتون کو دھوکہ میں نہ آنے دیں گی۔ان خواتین نے اپنے اس دورے کے دوران بہت سی مسلم خواتین کو قادیانیت کے ناپاک عزائم سے جب خبردار کیا تو مزید خواتین ان کے ساتھ اگلے دیہات کا دورہ کرنے کے لیے تیار ہوگئیں۔

ان خواتین نے جن دیہات کا بھی دورہ کیا وہاں پر کسی قسم کی تواضع،کھانے پینے کے بغیر پہلے خواتین کو آپ ﷺ کی ختم نبوت اور قادیانی عزائم سے آگاہ کیا اور جب میزبانوں نے تواضع کرنا چاہی تو یہ کہہ کر اگلے گاؤں کے لیے سفر جاری رکھا کہ ہم وہاں جا کر کچھ کھا پی لیں گی۔ان خواتین نے رائے کوٹ،نتھووال،غالب جتولی،پوکری کلاں،کوکری ہلواڑہ، رسول پور،داکھا،متی پور،پدور،برنالہ،اپلی،تتولہ،مستی تتولا،پاگی پوری،موما بلاڑ،بریا چھوٹی،مسی کٹانی اور دیگر دیہات کا ہنگامی دورہ کیا۔

اس موقع پر ان خواتین کے ہمراہ احرار رضا کار بغرض حفاظت موجود تھے۔ان خواتین کی سربراہ نے ملت کی ماؤں ،بہنوں،بیٹیوں کے نام اپنا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ بھی فتنۂ قادیانیت کے خلاف اپنے اپنے مقام پر استطاعت کے مطابق تحفظ ناموس رسالت کے لیے کام کریں۔انہوں نے کہا کہ اگر ملت کی خواتین اس مسئلہ کو لے کر
بیدار ہوگئیں تو پھر قادیانیت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کے دور میں بھی خواتین نے ملت اسلامیہ کے لیے اپنا خون دیا ہے اور آج بھی خواتین میں اسلام کے لیے وہی جذبہ موجود ہے۔